

بجودت سید احمد طلب رضوی



کے باوجود بہترین کارکردگی کا حال ہے۔ اب اسے امید کا انکھاری کیا کہ اب تاریخ آپ سے چب دوبارہ ملactat ہو گی تو ائم اللہ یا رہ نازی خان زون کے تمام مسائل حل ہو چکے ہوں گے۔ اس کے بعد اپک کردار سے زائد FYP کرنے والے ایرانی قدرت، تمام ناپ کلاریٹر، بلکہ افسوس، بلکہ شکران اور سکھر پڑھ رکو اپر پہنچے گے اور اسلامی سریلائیٹ فیش کیے گے۔

۴۰ خرین میں محترم و مرگس محلو نے زون ان کی اعلیٰ کارکردگی کو سرازیر ہے جو تم زون کو مہماں کا داد پوش کی۔ آجھوں نے کہا ہے یہاں ایک ملائی زون ہے جس میں چدیا طریقے سے درستگ ہوئی ہے۔ آجھوں نے کہا کہ ہم آپ کی درستگ کا درستگان پاکستان میں کرتے ہیں اور آپ کی مثال دیتے ہیں۔ آجھوں نے راؤں ہیئت چاہب محمد رضاخان شاہد کو مار کی تکف و دوچیان کی جانب سے کار پوری شان میں اول آئے پر گولہ میدل ہے جس پر اور جارک باد پوش کی۔

A group photograph of twelve individuals, likely a family or a formal gathering, posed in two rows against a purple wall. The wall features Arabic calligraphy, including the word "البرك" (Al-Bark) in large letters and "الاول" (Al-Awwal) below it. The group consists of men in various styles of suits and ties, and women in traditional dresses and shawls. The setting appears to be an indoor event or a formal portrait session.

ایسی بھاری خانہ زادوں کے کوڑے سے اندھے بیکم سال اول کرنے والے بیوی تھوڑا کام بڑا گی مل جائے جو خود اور بیوی بن پسندی دیں۔ ابھی تمہرے کے ہر اگلے چھٹے

12



سیدزادہ علی شاہ  
ڈپٹی تھیرہ پٹا وردوان

کار پوریشن ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، نرگس گھلو  
اعجز کچھ بڑا امریکشناگ کا دورہ پٹاور زون کے موقع پر خصوصی خطاب



یہ درجیں کہ اس سر زبانہ اور جلیں بخواہ کچھ بخواہ لپڑا میرن کے مزید تجزیہ کسی کو کیا جائے گا۔

ایکریکنیو از بکریکنک محترم زگس گھلو لے پشاور زون کا بھی دورہ کیا۔ ان کے سفر میں دو چل اپنے ریکارڈ جاتا تھا جو اور بیکن کرتے ہوئے کہا کہ وہ مختلف ریاستوں کا دورہ کرنے کے بعد بہادری کی سرزمین پر تحریف چھپنا تھا، پھر علمی شان کی موجہ تھی۔ اس موقع پر تحریر سے خطاب کرتے ہوئے پڑھنی گھاٹیا جائز سماں کو پشاور آمد یہ خوش آمدید کہا اور کہا کہ فیلڈ افسران اور کارکنان کے حوصلے پر بھی اسی اور جو مردوں سے اپنے ارادوں کو حقیقت میں بدل دیں یہ خوش آمدید کہا کہ پشاور زون میں ایک کارکنان کی اعلیٰ کارکردگی کامیابی کی مدد فتنہ کروڑوں پر تحریر کرنے میں اور ان بھرتی شدہ بھجن رنگوں کو ختم کرنے میں اور ان بھرتی شدہ گے۔ انہوں نے کہا کہ پشاور اس سے پہلے بھی ایک ہی امریکی تحریر تھا جو ہر سال اس سے پہلے ایک ہی امریکی تحریر تھا جو ہر سال اس کو پار کیا کہ جاتا کہ یہ کامیابی کی مدد فتنہ کروڑوں پر تحریر کرنے میں اور مارکیٹ سے حصہ میں آ کر وہ بھی اس نجم کا حصہ ہیں گی جو اپنے شہر اور کارکنان کے لوگوں کے شاہزادے ہے۔ دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی زون میں کام کرنے والے قبائل کارکنان اور مارکینک سے متعلق لوگوں کی مدد کا نیجہ ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں ایمید ظاہر کی کہ پشاور زون اپنے حصے کا بریکم خود رہا اس کرے کا اور بجد میں ریکارڈ جاتا تھا جو اور بیکن کرتے ہوئے کہا کہ وہ مختلف ریاستوں کا دورہ کرنے کے بعد بہادری کی سرزمین پر تحریف چھپنا تھا، پھر علمی شان کی موجہ تھی۔ اسی موجہ پر تحریر سے خطاب کرتے ہوئے پڑھنی گھاٹیا جائز سماں کو پشاور آمد یہ خوش آمدید کہا اور کہا کہ فیلڈ افسران اور کارکنان کے حوصلے پر بھی اسی اور جو مردوں سے اپنے ارادوں کو حقیقت میں بدل دیں یہ خوش آمدید کہا کہ پشاور زون میں ایک کارکنان کی اعلیٰ کارکردگی کامیابی کی مدد فتنہ کروڑوں پر تحریر کرنے میں اور ان بھرتی شدہ بھجن رنگوں کو ختم کرنے میں اور ان بھرتی شدہ گے۔ انہوں نے کہا کہ پشاور اس سے پہلے بھی ایک ہی امریکی تحریر تھا جو ہر سال اس سے پہلے ایک ہی امریکی تحریر تھا جو ہر سال اس کو پار کیا کہ جاتا کہ یہ کامیابی کی مدد فتنہ کروڑوں پر تحریر کرنے میں اور مارکیٹ سے حصہ میں آ کر وہ بھی اس نجم کا حصہ ہیں گی جو اپنے شہر اور کارکنان کے لوگوں کے شاہزادے ہے۔ دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی زون میں کام کرنے والے قبائل کارکنان اور مارکینک سے متعلق لوگوں کی مدد کا نیجہ ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں ایمید ظاہر کی کہ پشاور زون کی کارکنی افراد کے لئے امداد کوئی جیشت ہے اپنے خیالات کا اخہبر کیا۔ انہوں نے کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار میں کاروبار پر کاروبار ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ مختلف ریاستوں کا دورہ کرنے کے بعد بہادری کی سرزمین پر تحریف چھپنا تھا، پھر علمی شان کی موجہ تھی۔ اسی موجہ پر تحریر سے خطاب کرتے ہوئے پڑھنی گھاٹیا جائز سماں کو پشاور آمد یہ خوش آمدید کہا اور کہا کہ فیلڈ افسران اور کارکنان کے حوصلے پر بھی اسی اور جو مردوں سے اپنے ارادوں کو حقیقت میں بدل دیں یہ خوش آمدید کہا کہ پشاور زون میں ایک کارکنان کی اعلیٰ کارکردگی کامیابی کی مدد فتنہ کروڑوں پر تحریر کرنے میں اور ان بھرتی شدہ بھجن رنگوں کو ختم کرنے میں اور ان بھرتی شدہ گے۔ انہوں نے کہا کہ پشاور اس سے پہلے بھی ایک ہی امریکی تحریر تھا جو ہر سال اس سے پہلے ایک ہی امریکی تحریر تھا جو ہر سال اس کو پار کیا کہ جاتا کہ یہ کامیابی کی مدد فتنہ کروڑوں پر تحریر کرنے میں اور مارکیٹ سے حصہ میں آ کر وہ بھی اس نجم کا حصہ ہیں گی جو اپنے شہر اور کارکنان کے لوگوں کے شاہزادے ہے۔ دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی زون میں کام کرنے والے قبائل کارکنان اور مارکینک سے متعلق لوگوں کی مدد کا نیجہ ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں ایمید ظاہر کی کہ پشاور زون کی کارکنی افراد کے لئے امداد کوئی جیشت

سدرن ریجن کے کروڑ پتی ایریا میجرز کو خراج تھیں  
بہترین منصوبہ بندی سے ہی اہداف کی تکمیل ممکن ہے، محمد احمد احمد



ای اخراج اصل کرنے کا مکارہ  
دیا تھوں نے کہا کہ میانی کا  
اصل کلپی نئے توار  
کی بھری اور  
تربیت  
میں مضر  
ہے۔ انہوں  
نے اس پات  
پر نظر دیا کہ ہر  
سال ۲۰ فیصد کو ماہان  
لارڈا وہ سے  
افرواؤنی کم  
زمیں انتظام ایک خصوصی میٹنگ رکھیں چھٹ  
سدمن ریکن جناب مرحوم احمدی زیر صدارت  
مختاری ہوئی میں مشتمل ہوئی۔ جس کا مقصداً یک  
کروڑ روپے سے زائد پر بحث کی تھیں پر ایسا  
تھیج کو فرانچیزین قبائل کرنا اور رہا سال کی  
حکمت ملی ٹلے کر تھا۔ اس مضمون میں ایسا یادگار  
جذاب گھسن رضاۓ ۲ کروڑ سے زائد پہلے  
سال کا پر بحث کیا اور پورے سعدمن ریکن  
میں ہمکی پر زبان حاصل کی جاتی۔ ایک کروڑ سے  
زائد بحث کرنے والے ۱۶۰ افرادگان میں  
فائز کرد ایس کمار، سید ابرار حسین، جناب ساہد

جاتی احمد ہمارا بخوبی کر رکھیں، مددوں زیاد ہے مگر میں خدا کو 2 کر ہر ڈنگ کم عمل کر کے مددوں، بیکاری میں بھلی پڑنے والی سماں کرتے ہوئے 2008ء کی جعلی سماں میں 1855 اکتوبر ڈنگ کم عمل کرنے والا تھا۔

میں پڑھ پڑھ کر مدد ملے۔ اب ایسا بخوبی میں یہ  
گے۔ جناب محمد احمد احمد نے اپنا بخوبی سے  
خلاف کرتے ہوئے کہا کہ 27 دسمبر 2007ء



بہ پسندیدہ ایک طرف سے سکھائی چاہئے، جو بہ شہزادہ صورت 2008 میں ہلکی سی، تاہم 18 گھنٹے کا، پاری خاطر ہے، جو بہ ساپنے 2007 میں ایسے کردی گئی تھیں، جس کے بعد اکثر ای پس اکتوبر ایک سالہ کا ہے اسی کے بعد کوئی کام کرنے کا بھروسہ نہیں۔

کے اندوہناک سانگ کے باوجود وہ آپ نے اپنا اور اپنی بھائی کا خود رال پندرہ رکھا جو بعد زندگی کے پیچھے کو حام کر تھے میں اپنی صاحبوں کا لوہا میں آتی ہے کہ جہاں جہاں تھے افراد کو شامل کرنے کے لئے انقلابی اقدامات یعنی گئے ہیں وہاں انہوں نے 2008ء میں بھرجن مصوبہ بیسٹ سندھی کے کامہاں کا کوئی قرعہ حاصل ہوا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ 2008ء کو گرامی بندی اور اصلاحیت کے ذریعے ماند اور سرحد زون کا افرادی بھرتی کا سال ہے میں کے انتظام پر فرض کی گئی تھیں۔

حیدر آباد زویل میلاد کمیٹی کے زیر اہتمام جلسہ عید میلاد النبی

زمان‌آغاز سکریپت‌های دنیا

زوج آپنے سکھر پر جست ہی میدا آیا وہ دن



سعادت جناب محمد ایں  
حسن، جناب  
عبد القادر  
ملک اور  
جناب  
محمد سلم



بذریعہ تائیگی سے ملادہ بڑاں ملی شہزادی کر رہے ہیں، یہاں جنین قریبی افت، سالی چھوٹی تیڈی کر رہے ہیں، یہاں کامات کی عادات جنابِ خدا کی تین ماہیں کر رہے ہیں۔



جناب محمد امین خودکش بہم دھماکے میں ہلاک ہو گئے

مشیت ایک سماں درود کے  
اٹلی اسٹنک جو بھارتی  
گروہوں میں جمادیہ میں ایک  
توہین ہے جو دھانکے میں باک  
ہو گئے۔ ان اٹلیاں الیہ  
راجوان۔

لے کر بخوبی میں جاتے تھے اور  
کہاں میں اسیں اتنا بخوبی دیتے تھے۔



## *News in Pictures*

تحفظ



این کتاب از آنکه را که بزرگترین مکملی برای مطالعه درباره این جمیع اینهاست اینکه کارگری که در حقیقت در این سیاست پژوهی ایجاد شده است.



کوئی کار کر کریں گے کوئی ملے پہنچا کر قرآن مجید کی خلیل کرے گیں



لیکن اسکے بعد مکاری دوں کے نزدیک آئندہ کا پرانے اخواتیں بھائیوں میں سے ایک میں ملک بھٹھ مدد جاتی تھیں میں ۲۰۱۳ء میں اپنے طرفی بھتیجی کا اگلی بھتیجی مدد کی مرعایہ ۲۰۱۴ء میں پیدا ہوئی۔



نامہ میں اسکے علاوہ بھی کچھ امور کا ذکر ہے جو اپنے نامہ میں اسکے علاوہ بھی کچھ امور کا ذکر ہے جو اپنے



کل سر اور جنوب پہاڑوں کی جانب سے سلطنت کوئٹہ کی طرف منتقل کر دیے گئے۔



کے نامہ میں اسی کا اشارہ کیا گیا تھا۔ اسی کا اشارہ اپنے اپنے ملک کے ساتھ ملک کے خارجے کی طرف کیا گیا تھا۔

## *State Life in Action*

تحفظ



میرزا نادیا کی خواہیں۔ نظریہ رسمیت میں آزاد اکتوبر کی جنگ بولی کے پڑھنے والی اسی اساری خواہیں سارے اپنے کام کر لئے 18 کھنڈ پہلے کاٹ کر کیا ہے۔



سازمان امنیت ملی ایران - پیش از مردم کنگره ای اینستیتوشنز آمریکا را بازدید کردند و در آنجا ۱,۲۶,۰۰۰ نفر از امنیت ملی ایران را بازدید کردند.



گورنمنٹ نے 100 کروڑ روپے کی اکتوبر 2010ء کا پہلا پکیسٹان کے خلائق انسانی  
دعا ہے تحریک میں بھی اپنی ایڈیشن کی مدد میں ملکی تحریک کو پہنچا دیتے ہوئے



پارک چشم اندازی می کنند. ۲۵۰-۲۸۰ متر ارتفاعی داشته باشند و در این ارتفاعات از آنها برای پوشش زمینه های بسیار سخت استفاده می شود.



میں اپنے اپنے دل کے پرستی میں بھروسہ تھا، لیکن میر جو پس اور میر کی بیوی  
مشی ۱۱۰,۵۵۰ کی تاریخ ۲۷ نومبر ۱۹۷۳ء کو اپنے بیوی کے پاس گئی۔

## Officers are Valuable Assets of Corporation

- Kamal Afsar



Mr. Kamal Afsar, Mr. Aslam Sabir, Shahzada Haroon Rasheed, Shoib Khan and Sultan Shaikh addressing the audience

A warm and cordial reception was given at a local hotel in Lahore recently, by State Life Officers Association Lahore zone in honour of Mr. Kamal Afsar, Chairman State Life, members Board of Directors, Executive Directors, Regional Chief Central, Zonal Heads and members of State Life Officers Federation. All the guests were garlanded at the venue of the hotel while bouquet were presented to the chairman members Board of Directors and the Executive Directors. While addressing the audience Mr. Kamal Afsar appreciated the services of officers of State Life and termed them as valuable assets of the corporation. Mr. Kamal Afsar stressed that officers must bring reformation in their personality to render better quality services. Mr. Kamal Afsar announced 15% Adhoc relief to the officers. He said that 10 to 15% shares will be floated on the stock market while dispelling the impression of privatization of State Life. Mr. Kamal Afsar thanked the officers association for arranging a warm reception. Earlier Shahzada Haroon Rasheed, President State Life Officers Federation and Shoib Khan, President Officers Association Lahore welcomed the honourable guests.

They stressed that officers should be given adequate relief in view of the rising prices and inflation in the country . Mr. Mohammed Aslam Sabir, Regional Chief also spoke on the occasion and supported the

demands of officers federation. Mr. Sultan Shaikh enthralled the audience with beautiful prose. Souvenirs were presented to the Chairman, members Board of Directors and Executive Directors.



Members of Board of Directors and Executive Directors



A View of the audience

By Kamran Channa  
Deputy Manager (MSF)